Dr. Rizwana Perween

R. N College Hajipur, Vaishali

B. A Part - II (Hon.)

Paper - IV

Date - 01-09-2020

Time - 2:15 P.M

Topic :- Ghalib ki Khatut nigari

غالب کی خطوط نگاری

خط ملاقات مخرجی ملاقات کا نام ہے۔ یعنی خط لکھنے والا پڑھنے والے کو اپنی تحریر کے ذریعے اپنی بات پہنچا دیتا ہے۔ یوں کہیں کہ خط ملاقات کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ ملاقات مکمل نہ سہی ادھوری ہی سہی۔ خط میں لکھنے والا اپنی مکمل صورت حال بہ تحریر بیان کر سکتا ہے اس میں اسے آزادی ہے۔

غالب نے بھی اپنے خطوط کے ذریعے بہت اہم باتوں کو ہم تک پہنچایا جس کا مقصد اس وقت چاہے کچھ بھی رہا ہو۔ لیکن آج تک ان کے خطوط ہماری ادبی میراث کے طور پر نہ صرف سنبھالے گئے ہیں بلکہ نصاب میں پڑھائے بھی جا رہے ہیں۔ ایک بڑے قلم کار کی یہی خوبی ہوتی ہے کہ وہ عام سی بات کو بھی کچھ اس انداز سے لکھتا ہے کہ وہ خاص ہو جاتی ہے۔ کچھ یہی کیفیت غالب کے خطوط کی بھی ہے۔

مرزا غالب جتنے بڑے شاعر تھے اتنے ہی بڑے نثر نگار بھی تسلیم کئے جاتے ہیں۔ اور ان کی شناخت نثر میں ان کے خطوط کی وجہ سے ہی ہے۔ کیونکہ انہوں نے اردو میں جو خطوط لکھے ہیں اس سے اس عہد میں اردو نثر کی ترقی میں بہت مدد ملی۔

اُردو نثر میں مرزا غالب کی اہمیت اس اعتبار سے اہم ہے کہ انہوں نے سادہ اور سلیس نثر کا انداز اختیار کیا۔ مرزا غالب سے پیش نظر نثر کے دو اسلوب تھے پہلا دور عربی و فارسی استاد سے متاثر تھا جس میں ایسی تحریریں ہیں جس میں خیال آرائی اور جذبات نگاری کو مدعا، مضمون اور ابلاغ پہلوؤں پر فوقیت حاصل تھی اور انشاء پردازی عموماً الفاظ کے دروبست اور زبان کے پیچ وخم میں الجھ کر رہ جاتے تھے۔ جبکہ دوسرا دور فورٹ ولیم کالج کے نثری کارناموں کا تھا۔ جس میں نثر نگاروں نے سادگی اور سلاست کو اپنایا اور اُردو نثر کو اسالیب پرستی کے قدیم روش سے آزاد کر کے اسے انفرادیت کے اظہار کا وسیلہ بنایا۔

مرزا غالب کو بھی دو مندرجہ بالا اسالیب ورثے میں ملے تھے۔ جن کے مطالعہ سے انہیں اگر ایک طرف مسجع و مقفیٰ نثر کی مشکلات اور اس کے سکّہ رائج الوقت نہ ہونے کا احساس ہوا تو دوسری طرف فورٹ ولیم کالج کی نثر کے بارے میں اندازہ ہوا کہ یہ اسلوب عام فہم ہے لیکن اس میں اپنے زمانے کے اجتماعی شعور اور زندگی کی عکاسی نہیں کی گئی ہے۔ چنانچہ غالب نے اس کمی کا احساس کرتے ہوئے نثری اسلوب میں نہ صرف اس کی تلافی کی بلکہ اُردو نثر کو ایک قابلِ تقلید نمونہ بھی عطا کیا۔

مرزا غالب کا نثری سرمایہ زیادہ خطوط کی شکل میں ہے جس کے متعدد مجموعے اب تک شائع ہو چکے ہیں جیسے عودِ ہندی، اُردوئے معلیٰ، مکاتیبِ غالب، نادرِ خطوطِ غالب، نادراتِ غالب، خطوطِ غالب، وغیرہ